111827 ـ كيا " مينا " پرنده كهانا مباح ہے

سوال

كيا مينا كهانى حلال ہے ؟
اس كے كئى نام ہيں ليكن مشہور مينا ہے، اسے مينا كوا اور مينا بهى كہتے ہيں، يہ بهورے رنگ كى ہوتى ہے اور اس كى چونچ زرد اور آنكهوں كے ارد گرد زرد دائره ہوتا ہے.

پسنديده جواب

الحمد لله.

مينا كے كئى ايك نام ہيں، اور يہ پرنده چڑيا سے زرا بڑا ہوا ہے، اور برصغير ميں پايا جاتا ہے، اس پرندے كى خوراك كيڑے مكوڑے اور نباتات ہيں.

ديكهيں: الموسوعة العربيہ العالمية.

يہ پرنده كهانا حلال ہے، كيونكہ اس كى حرمت كى متقاضى كوئى دليل نہيں پائى جاتى، اس ليے كہ سب پرندوں ميں اصل حلت ہے، اس كى دليل الله سبحانہ و تعالى كا يہ فرمان ہے:

آپ كہہ ديجئے كہ جو احكام بذريعہ وحى ميرے پاس آئے ہيں ان ميں تو ميں كوئى حرام نہيں پاتا كسى كهانے والے كے ليے جو اس كو كهائے، مگر يہ كہ وه مردار ہو يا كہ بہتا ہوا خون ہو يا خنزير كا گوشت ہو، كيونكہ وه بالكل ناپاك ہے يا جو شرك كا ذريعہ ہو كہ غير الله كے ليے نامزد كر ديا گيا ہو، پهر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطيكہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ ہى حد سے تجاوز كرنے والا تو واقعى آپ كا رب غفور الرحيم ہے **الانعام** (145).

اس سے وہى استثنا كيا جائيگا جس كى حرمت پر دليل مل جائے، اور اس كى حرمت والى چار اشياء ہيں:

پہلى:

جس پرندے كى مخلب ہو جس سے وه شكار كرے؛ اس كى دليل صحيح مسلم كى درج ذيل حديث ہے:

ابن عباس رضى الله تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کچلی والا چیر پھاڑ کرنے والا وحشی جانور، اور ہر مخلب والا پرندہ کھانے سے منع فرمایا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1934).

زاد المستقنع میں ہے:

" اور جس کے مخلب ہوں جس سے وہ شکار کرتا ہو "

یعنی پنجے سے شکار کر کے کھائے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" مخلب سے مراد وہ ناخن نہیں جو مرغ کی ٹانگ میں پنجے سے اوپر ہوتا ہے، یہ مخلب تو ہے لیکن وہ اس سے شکار نہیں کرتا " انتہی.

دیکھیں: شرح الممتع (15 / 20).

دوسری:

وہ پرندہ جو مردار کھائے، مثلا گدھ، اور سیاہ کوا.

الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے:

" احناف، شافعی اور حنابلہ اس پر متفق ہیں کہ بڑا سیاہ کوا اور غراب الابقع، ... یہ دونوں کوے غالب طور پر مردار ہی کھاتے ہیں، اس لیے سلیم الطبع افراد کے ہاں انہیں خبیث و پلید اور گندا جانا جاتا ہے، اور اس گدھ بھی اسی قسم میں شامل ہوتا ہے، کیونکہ وہ مردار کے گوشت کے علاوہ کچھ نہیں کھاتا، اور چاہے اس کا پنجہ اور مخلب شکار والا نہیں ہے "

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ الکویتیۃ (5 / 135).

تیسری:

گندی اور پلید: مثلا چمگادڑ.

خبیث اور گندی چیز کیا ہے اس کے ضابطے اور اصول میں علماء کرام کے ہاں اختلاف پایا جاتا ہے، یہاں اسے ذکر

کرنے کی مجال نہیں.

چوتھی:

جس کو قتل کرنے سے منع کیا گیا ہے: مثلا ہدہد؛ اس کی دلیل سنن ابن داود اور ابن ماجہ کی درج ذیل حدیث ہے:

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار جانور قتل کرنے سے منع فرمایا: چیونٹی، اور شہد کی مکھی، اور ہدہد اور لٹورا "

سنن ابو داود حدیث نمبر (5267) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3224).

اس کے علاوہ جو بھی ہے وہ اپنے اصل پر مباح ہے.

اور اس پرندے " مینا " کو کوے کا نام دینا اس پر اثر انداز نہیں ہوتا، بہت سارے فقہاء کرام نے کھیت کے کوے کو مباح قرار دیا ہے، اور اس کی علت یہ بیان کی ہے کہ کھیت کا کوا مردار نہیں کھاتا.

المجموع میں ہے:

" کھیت کے کوے، اور بڑے کوے کے متعلق ہم اپنا مذہب بیان کر چکے ہیں، اور امام مالك اور ابو حنیفہ اور امام احمد رحمہم اللہ نے بھی ان دونوں کی اباحت بیان کی ہے " انتہی

دیکھیں: المجموع (9 / 26).

اور المرداوی رحمہ اللہ " الانصاف " میں رقمطراز ہیں:

" قولہ: (والزاغ اور غراب الزرع) یعنی: یہ دونوں (کوا اور کھیت کا کوا) دونوں مباح ہیں، مذہب یہی ہے، اور اصحاب بھی اسی پر ہیں "

تنبیہ:

کھیت کے کوے کی چونچ اور ٹاگیں سرخ ہوتی ہیں، اور ایك قول یہ ہے: کھیت کا کوا اور الزاغ دونوں ایك ہی چیز ہیں، اور ایك قول یہ ہے: کھیت کا کوا سیاہ اور بڑا ہوتا ہے " انتہی.

دیکھیں: الانصاف (9 / 364).

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ اس مسئلہ میں ایك ضابطہ اور اصول کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے:

" اور ہر وہ جو اپنے پنجوں سے شکار نہ کرے اور نہ ہی مردار کھاتا ہو، اور نہ ہی گندہ سمجھا جاتا ہو تو وہ حلال ہے " انتہی.

دیکھیں: المغنی ابن قدامۃ (9 / 329).

تو اس سے یہ واضح ہوا کہ مینا کھانی مباح ہے.

واللہ اعلم .